دستور حلقہ نور الایمان جرمنی

تعارف

حلقہ نور الایمان اردو بولنے والی مسلمان خواتین کی ایک تنظیم ھے

ھمارا اصل مقصد رضائے الٰہی کا حصول ھے، چنانچہ حلقہ نور الایمان کے تمام ممبرز اسلام کو مکمل یقین کے ساتھ اپنانے اور خاص طور پر اسکے اخلاق و معاملات پر عمل پیرا ہونے کے پابند ھوں گے

حلقہ نور الایمان ایک مذہبی تنظیم ھے جسکی بنیاد قرآن وسنت ھے۔ اور جس میں مختلف قومیتوں اور کلچر سے تعلق رکھنے والی خواتین شامل ھو سکتی ھیں۔ حلقہ نور الایمان جرمنی کے بنیادی قانون 'Grundgesetz' اور 'وقتی طور پر جاری قانون' کا احترام کرتا ھے اور اسکے تحت اپنی تمام سرگرمیوں کو جاری رکھنے پر پابند ھے۔ ھم نیکی یا اچھائی، آزادی، امن وامان اور انسانی حقوق کیلئے جدو جہد کریں گے۔ ھمارا مقصد ایک اکثریتی غیر مملکت میں عورتوں اور بچوں کو اپنے مذہب اور کلچر پر عمل کرتے ھوئے ایک مثبت کردار ادا کرنا اور اسکا ایک موثر حصہ بننا ھے اور اسطرح سے ھم ایک دوسرے کے ساتھ ملکر پرامن طریقے سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں

نام اور جگہ

۱۔ اس حلقے کا نام حلقہ نور الایمان ھوگا۔ اسکو ڈیوس برگ میں رجسٹر کروایا جائے گا اور رجسٹریشن کے بعد اسکا نام حلقہ نور الایمان جرمنی ھو گا

۲۔ حلقہ کا صدر مقام ڈیوس برگ ھو گا لیکن ڈیوس برگ کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی اسکی شاخیں کھولی جاسکیں گی

۳۔ حلقہ کی سرگرمیاں عیسوی سال کے مطابق طے پائیں گی

حلقہ کے مقاصد

۱۔ حلقہ خواتین اور نوجوانوں کو معاشرے کا کارآمد شہری بنانے کے لئے کوشش کرے گا اور اس سلسلے میں خاص طور پر ان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی بہتری اور تربیت کے لئے مدد کرے گا

۲۔ حلقہ کسی بھی سیاسی پارٹی یا دیگر اداروں پر انحصار نہیں کرتا

۳۔ حلقہ کے تحت مختلف ادارے مثلاً کنڈرگارٹن، نوجوانوں کے سنٹر، تعلیمی کورسز کے ادارے اور اسی نوعیت کے دیگر ادارے کھولے جاسکیں گے

۴۔ حلقه کا یہ بھی مقصد ھے کہ وہ معاشرے میں موجود اسلام سے متعلق شبہات واعتراضات اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کرے گا،اس طرح کہ وہ اسلام کی مذہبی، معاشرتی، کلچرل، تاریخی پہلوؤں سے اصل تعلیمات سے روشناس کروائے گا

۵۔ حلقہ ان تنظیموں اور اداروں کے ساتھ مل کر کام کرسکے گا جو انہی مقاصد یا ان سے ملتے جلتے مقاسد کیلیئے کام کر رہی ہیں

٦۔ مندرجہ بالا مقاصد کیلیئے حلقے کی جانب سے مفت پروگرام، مباحثے اور سیمینار منعقد کئے جا سکتے ھیں۔ یہ پروگرام مساجد میں اور بذریعہ انٹرنیٹ بھی کئے جاسکتے ہیں

اجتماعی مفادات

۱۔ حلقہ ہر حال میں مکمل طور پر اجتماعی مفادات [جیساکہ جرمن قانون میں ٹیکس فری مقاصد کے تحت طے کیا گیا ھے] کو مد نظر رکھے گا۔ حلقہ ایک غیر منافع بخش تنظیم ھے اور کوئی بھی معاشی مفادات حاصل نہیں کرے گا

۲۔ حلقہ کی جانب سے کسی بھی شخص کو ایسی مدد جو حلقہ کے مقاصد کے خلاف ھو یا نامناسب حد تک کثیر رقم کی شکل میں ھو، نہیں دی جائے گی

۳۔ حلقہ کے ذرائع آمدن صرف دستوری طور پر اجازت شدہ مقاصد کے لئے خرچ کئے جا سکتے ہیں۔ حلقہ کے ممبرز ان ذرائع آمدن سے کوئی ذاتی فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے

ممبرشپ

۱۔ حلقہ کی ممبرشپ دو طرح کی ھو گی: ۱ فعال ممبر ۲ غیر فعال ممبر یا متفق

۲۔ وہ تمام خواتین جو مسلمان ھوں اسکی فعال ممبر بن سکتی ھیں۔ غیر فعال ممبرشپ کیلیئے ھر وہ شخص درخواست جمع کرواسکتا ھے جو حلقہ کی مدد کرتا ھے اور اسکو تعاون دیتا ھے۔ فعال ممبرز کیلیئے اعانت دینا لازم ھے۔ غیر فعال ممبرز کیلیئے اعانت دینا لازم نہیں ھے

۳۔ فعال ممبرز کی درخواست پر مرکزی شوری فیصلہ کرے گی کہ اسے ممبر بنانا ھے یا نہیں۔ اگر مرکزی شوری اسکی درخواست مسترد کردے تو درخواست دہندہ ممبرز میٹنگ میں فیصلہ کروانے کا مطالبہ کرسکتی ھے

۴۔ فعال ممبرز اس بات کا مشورہ دے سکتے ہیں کہ کن افراد کو غیر فعال ممبرز کے طور پر شامل کیا جائے۔ غیر فعال ممبرز ووٹ ڈالنے کا حق نہیں رکھتے اور انہیں منتخب بھی نہیں کیا جاسکتا۔ ممبرز کے سالانہ اجتماع میں وہ شامل نہیں ھو سکتے

ممبر شپ کا خاتمہ

۱۔ ممبر شپ کے خاتمہ موت یا حلقہ سے خود نکل جانے یا نکال دیئے جانے کی صورت میں ھو سکتا ھے۔ غیر فعال ممبر کی مبر شپ اس وقت ختم ھو جائے گی جب وہ حلقہ کی مدد یا اس سے تعاون نہ کرے۔ اس قسم کی ممبر شپ کے خاتمے کا حتمی فیصلہ مرکزی مجلس شوری کرے گی

۲۔ ہر ممبر مرکزی مجلس شوری کو تحریری وضاحت کے ساتھ [جو کہ کم از کم ایک مہینہ کی مدت کے بعد اور یہ مہینہ آخری تاریخوں سے شمار کیا جائے گا] اپنی ممبر شپ ختم کر سکتی ھے۔ اسکی ادا کی گئی کوئی اعانت واپس نہیں کی جائے گی

۳۔ کسی بھی ممبر کو اس وقت حلقہ سے نکالا جا سکتا ھے جب وہ جان بوجھ کر حلقہ کے مقاصد کو کوئی بڑا نقصان پہنچائے اور باوجود مرکزی شوری کی یاد دہانی یا وارننگ کے اپنا طرز عمل ختم یا تبدیل نہ کرے۔ اسی طرح کسی بھی ممبر کی ممبر شپ اس وقت ختم کی جا سکتی ھے جب وہ مرکزی شوری کی یاد دہانی کے باوجود چھ ماہ تک اپنی اعانت ادا نہ کرے۔ اور یاد دہانی کے بعد ایک ماہ کے اندر اپنی پچھلی رقم مکمل ادا نہ کرے۔ ممبر شپ کے خاتمے کا فیصلہ مرکزی مجلس شوری کرے گی۔ اگر مجلس شوری کسی ممبر کی ممبر شپ ختم کرنے کا فیصلہ کرتی ھے تو وہ ممبر اس بات کا حق رکھتی ھے کہ وہ ممبرز میٹنگ بلالے۔ ممبرز میٹنگ میں ممبرز اسکی بات سنیں گے اور پھر فیصلہ کریں گے کہ اسکی ممبر شپ برقرار رھے گی یا ختم ھو جائے گی۔ اس میٹنگ میں اس ممبر کو خود ووٹ ڈالنے کا حق نہیں ھوگا

اعانت

ہر ممبر کو سالانہ اعانت ادا کرنی ھوگی۔ یہ اعانت کتنی ھوگی اور کتنی مدت کیلئے ھوگی، اسکا فیصلہ ممبرز کریں گی

حلقہ کے شعبہ جات

حلقہ دو طرح کے شعبہ رکھتا ھے : ۱ مرکزی مجلس شوری ۲ ممبرز کا سالانہ اجتماع

مرکزی مجلس شوری

۱۔ مرکزی مجلس شوری دو حصوں پر مشتمل ھوگی۔ ۱۔ بنیادی یا قریبی شوری ۲۔ اضافی شوری۔ بنیادی شوری میں نگران، معاونین اور نگران بیت المال شامل ھوں گی

۲۔ اضافی شوری میں جنرل سیکرٹری اور مزید ۵ ممبر شوری شامل ھو سکتے ہیں

۳۔بنیادی شوری کا وہی مطلب ھو گا جو کہ جرمن قانون کے مطابق BGB § 26 کا ھے۔ ہر مرتبہ بنیادی شوری کے دو ممبر قانونی یا غیر قانونی معاملات میں نمائندگی کر سکتے ہیں

۴۔ مرکزی مجلس شوری دو سال کے لئے منتخب کی جاسکے گی۔ انکو دوبارہ بھی منتخب کیا جا سکتا ھے۔ دو سال کی مدت گزر جانے کے بعد وہ اس وقت تک اپنا کام کرتی رہیں گی جب تک ممبرز نئی شوری منتخب نہ کر لیں

۵۔ مرکزی مجلس شوری ان تمام معاملات میں فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتی ھے جو ممبرز میٹنگ میں طے کئے جانے ضروری نہیں ھیں

٦۔ مرکزی مجلس شوری کا قورم کم از کم ۵ ممبر شوری ھوں گی۔ اس میں مرکزی نگران اور اسکی ایک معاون کا ھونا ضروری ھے۔ مرکزی مجلس شوری میں فیصلے آراء کی مجر داکثریت سے ھوں گے۔ اور اس میں بنیادی شوری اور اضافی شوری دونوں یکساں اختیارات رکھتے ہیں۔ اگر کسی معاملے پر آراء آدھی آدھی تقسیم ھو جائیں تو نگران یا اسکی معاون اپنی رائے پر فیصلہ کریں گی

ممبرز میٹنگ

ا۔ ممبرز میٹنگ میں تمام فعال ممبرز شامل ھو سکتے ہیں

۲۔ باقاعدہ ممبرز میٹنگ ہر دو سال میں ایک دفعہ منعقد ہوا کرے گی۔ یا اگر کم از کم ۱۰ ممبرز اسکا مطالبہ کریں تو اضافی ممبرز میٹنگ بلائی جا سکتی ھے

۳۔ ممبرز میٹنگ مرکزی مجلس شوری بلائے گی، جس کے لئے کم از کم دو ہفتہ قبل ایجنڈا بذریعہ خط ارسال کیا جائے گا۔ اس دو ہفتے کی مدت میں خط ارسال کرنے کی تاریخ اور ممبرز میٹنگ کا طے شدہ دن شامل نہیں ہیں

۴۔ ممبرز میٹنگ میں جتنی بھی ممبرز شامل ھوں گی وہ متعلقہ امور کا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتی ھوں گی

۵۔ ممبرز میٹنگ میں اگر کوئی ممبر خود شامل نہ ھو سکے تو اپنی نمائندہ ممبر کو بھجوا سکتی ھے، جسکے لئے اسے پہلے سے لکھا ھوا تحریری اجازت نامہ دینا ھو گا۔ یہ تحریری اجازت نامہ صدر مجلس کو دکھایا جائے گا

٦۔ ہر ممبرز میٹنگ یا تو نگران حلقہ کے زیر صدارت ھو گی یا اسکی اس معاون کے زیر صدارت ھو گی جو عمر میں بڑی ھو گی۔ صدر مجلس ایک کاروائی تحریر کرنے والی مقرر کرے گی، جو میٹنگ کی کاروائی، اس میں ھونے والے فیصلے اور انتخابات کے نتائج تحریر کرے گی۔ اس کاروائی پر صدر مجلس اور پروٹوکول [کاروائی] لکھنے والی ذمہ دار کے دستخط ھوں گے

۷۔ ممبرز میٹنگ کے فیصلے آراء کی مجر داکثریت پر ھوں گے۔ اگر کوئی ممبر اپنی رائے نہیں دے گی یا ووٹ نہیں دے گی تو وہ ایسے ہی شمار ھو گی جیسے کہ غیر حاضر ممبران

۸۔ ممبرز کو معطل کرنے، دستور میں تبدیلی کرنے اور حلقہ کو ختم کرنے کے لئے کم از کم کل درست ووٹوں کی ۴/۳ تعداد کا ھونا ضروری ھے

۹۔ ہر دو سال میں ایک مرتبہ منعقد ھونے والی ممبرز میٹنگ میں مرکزی شوری کا انتخاب کروایا جائے گا۔ میٹنگ کے دعوت نامہ کے ساتھ مرکزی مجلس شوری نئی ممبرز مرکزی شوری کی لئے نئے ناموں یا پھر پرانی مرکزی شوری کے ناموں کا مشورہ بھی ارسال کرے گی۔ تاھم انتخابات سے قبل کوئی بھی ممبر اس بات کا حق رکھتی ھے کہ وہ نئی مرکز شوری کیلئے کسی اور فعال ممبر کے نام کا مشورہ بھی دے سکے

۱۰۔ اگر ممبرز میٹنگ یہ طے کرے کہ آراء کی مجرد اکثریت سے فیصلہ نہیں ھو گا تو پھر انتخابات پرچیوں کے ذریعہ ھوں گے۔ منتخب انکو قرار دیا جائے گا جو طے شدہ اکثریت کے مطابق سب سے زیادہ ووٹ لے۔ اگر پہلی مرتبہ انتخابات میں ایسی اکثریت حاصل نہ ھو سکی تو دوسری مرتبہ انتخاب ھو گا۔ اگر دوسری مرتبہ بھی نہ ھوا تو تیسری مرتبہ جسکے سب سے زیادہ ووٹ ھوں گے وہی منتخب ھو گی۔ اگر ووٹ برابر ھو جائیں تو قرعہ اندازی کی جائے گی

۱۱۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان صدر مجلس کریں گی۔ صدر مجلس ھی انتخابات منعقد کرواتی ھیں۔ منتخب شدہ خواتین کو لازم ھو گا کہ وہ اس بات کی وضاحت کریں کہ انھوں نے یہ ذمہ داری قبول کر لی ھے۔ اگر انتخابات کے نتیجے میں کوئی ایسی خاتون منتخب ھوتی ھے جو کہ حاضر نہیں ھے تو پھر اسے تحریری طور پر یہ مرکزی مجلس شوری کے سامنے واضح کرنا ھو گا کہ اس نے نتائج کو تسلیم کیا ھے

بیت المال

۱۔ حلقہ فنڈ، اعانت کے علاوہ ملکی امداد، کمیونیٹی یا دیگر عمومی اداروں کی امداد لے سکتا ھے، جو کہ حلقہ کی تعلیمی و دیگر سرگرمیوں اور طباعت و اشاعت پر خرچی جا سکتی ھے

۲۔ تمام آمدن اور اخراجات کا حساب رکھا جائے گا۔ بیت المال کی نگران تمام جاری امور کی ذمہ دار ھو گی۔ نگران بیت المال سال میں ایک مرتبہ یہ رپورٹ مرکزی شوری کے سامنے پیش کرکے تصدیق لے گی۔ ممبرز کے سالانہ اجتماع کے موقع پر دو سالہ رپورٹ پیش کی جائے گی۔ ہر فعال ممبر کا یہ حق ھو گا کہ وہ اس رپورٹ کو دیکھ سکتی ھے

۳۔ جاری امور کے اندراجات اور رپورٹ کی آڈیٹنگ کروائی جائے گی۔ آڈیٹر کم از کم غیر فعال ممبر ھونا چاہئے۔ آڈیٹر کا انتخاب ممبرز میٹنگ کرے گی۔ آڈیٹر کے پاس حلقہ کی اور کوئی ذمہ داری نہیں ھونی چاہئے۔ آڈیٹر کو دو سال کیلئے منتخب کیا جائے گا

۴۔ ممبرز کی باقاعدہ میٹنگ میں آڈیٹر کے ساتھ ایک معاون آڈیٹر منتخب کیا جائے گا۔ اسکے لئے بھی وہی شرائط ھوں گی جو آڈیٹر کیلئے ھوں گی۔ معاون آڈیٹر اپنی ذمہ داری ادا کرے گا اگر آڈیٹر فوت ھو جائے، یا کام چھوڑ دے، یا حلقہ چھوڑ دے یا حلقہ سے نکال دیا جائے یا پھر کوئی اور وجہ ھو مثلا مستقل بیماری یا پھر کام نہ کر سکتا ھو۔

متفرقات

۱۔ حلقہ کے مقاصد کو کل ممبرز کے متفقہ فیصلے سے ہی تبدیل کیا جا سکتا ھے

۲۔ حلقہ اپنی مرکزی شوری اور ممبرز کے ذریعے اعلانیہ جرمنی کے بنیادی قانون یا پھر جو بھی مروجہ قانون ھو، اسکا احترام کرتا ھے

۳۔ حلقہ کو ختم کرنے یا معطل کرنے یا ٹیکس فری مقاصد کے ختم ھو جانے کی صورت میں حلقہ کے پاس موجودہ رقوم اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے بعد کسی ایسی ہی دوسری مذہبی ٹیکس فری تنظیم کو دی جاسکیں گی۔[یہ تنظیم 51 ff §§ کے مطابق ھو گی]اس تنظیم کے نام کا فیصلہ ممبرز میٹنگ آراء کی مجرد اکثریت سے کرے گی۔اور اس بات کو ممکن بنائے گی کہ یہ رقم بہرحال بہر صورت اس دستور کے مطابق مذہبی مقاصد کیلئے استعمال کی جائے گی

دستور کی تیاری اور اسکا اجراء

۱۔ یہ دستور تمام ابتدائی ممبرز کے ساتھ تیار کیا گیا اور حلقہ کے قیام کے ساتھ ہی ۱۰ جنوری ۲۰۱۰ کو جاری کیا گیا۔ یہ دستور اس وقت قابل عمل ھو گا جب حلقہ کو Vereinsregister میں درج کر لیا جائے گا

۲۔اس دستور پر ابتدائی ممبرز کے دستخط کئے جا رھے ہیں